مسافر دس دن بعد مزید دس دن قیام کی نیت کرے، تو کیا اُسے نماز پوری پڑھنا ہوگی؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13205

تاریخ اجراء: 15 جمادی الثانی 1445ھ/29 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص دس دن کے ارادے سے شرعی مسافت پر جائے، پھر کام نہ ہونے کی وجہ سے دس دن قیام کے بعد اب وہ شخص مزید دس دن وہیں ٹھہرنے کا ارادہ کر لے، تو اس صورت میں دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا وہ شخص آئندہ دس دنوں کی نماز میں بھی قصر ہی کرے گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق مسافر اُس وقت تک مسافر رہتا ہے جب تک کہ وہ اپنے وطنِ اصلی میں داخل نہ ہو جائے یا پھر کسی شہر یا گاؤں میں پندرہ دن یا اُس سے زائد دن اقامت کی نیت نہ کر لے۔ صورتِ مسئولہ میں مسافر نے دس دن قیام کے بعد مزید پندرہ دن سے کم قیام کی نیت کی ہے، لہذا وہ شخص مسافر ہی رہے گا اور قصر نماز ادا کرے گا۔

مسافر کب تک مسافر رہتا ہے؟ اس سے متعلق فتاویٰ عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "لا يزال على حكم السفر حتى ينوي الإقامة في بلدة أو قرية خمسة عشر يوما أو أكثر, كذا في الهداية" یعنی مسافر اس وقت تک مسافر رہتا ہے جب تک کہ وہ کسی شہر یا گاؤں میں پندرہ دن قیام کی نیت نہ کر لے، جیسا کہ ہدایہ میں مذکور ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 139، مطبوعہ پشاور)

مراقی الفلاح میں ہے: "(ولا يزال) المسافر الذي استحكم سفره بمضي ثلاثة أيام مسافرا (يقصر حتى يدخل مصره) يعني وطنه الأصلي (أو ينوي إقامته نصف شهر ببلد أو قرية)۔۔۔ **(وقصر إن نوى أقل منه) أي من نصف شهر** (أو لم ينو) شيئا (وبقي) على ذلك (سنين)" یعنی وہ شخص جو شرعی

مسافت طے کرنے کے سبب یقینی طور پر مسافر بن چکا ہو، جب تک وہ اپنے وطنِ اصلی میں داخل نہ ہو جائے، یا کسی شہر یا گاؤں میں پندرہ دن قیام کی نیت نہ کر لے، وہ قصر کرے گا۔۔۔ہاں اگر پندرہ دن سے کم قیام کی نیت کرتا ہے یا اصلاً کسی چیز کی نیت نہ کرے اور یونہی سالوں گزار دے تو وہ قصر ہی کرے گا۔(مراقي الفلاح شرح متن نورالإيضاح، کتاب الصلاۃ، ص163، المکتبۃ العصریۃ، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے:"مسافر اس وقت تک مسافر ہے جب تک اپنی بستی میں پہنچ نہ جائے یا آبادی میں پورے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کر لے، یہ اس وقت ہے جب تین دن کی راہ چل چکا ہو اور اگر تین منزل پہنچنے سے پیشتر واپسی کا ارادہ کر لیا تو مسافر نہ رہا اگرچہ جنگل میں ہو۔"(بہارِ شریعت، ج01، ص744، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net